SECURITIES & EXCHANGE COMMISSION OF PAKISTAN

Press Release
June 1, 2017
For immediate release

ایس ای سی پی نے انشورنس بل 2017 کے مسودہ کی منظوری دے دی

اسلام آباد (یکم جون) سکیورٹیز اینڈ ایکس چینج کمیشن آف پاکستان نے انشورنس بل 2017 کے مسودہ قانون کی منظوری دے دی ہے اور اسے وزارت خزانہ کو بھجوا دیا گیا ہے تاکہ اسے قانون سازی کے ضروری مراحل کے لئے وزارت تجارت کو بھجوایا جائے۔

اس بل میں انشورنس انڈسٹری کے ریگولیٹری فریم ورک میں نمایاں اصلاحات لانے اور اسے بین الاقوامی معیارات سے ہم آہنگ کرنے اور مالی طور پر مستحکم بیمہ انڈسٹری کے قیام کے لئے کئی تجاویز شامل کی گئی ہیں۔ نئے مسودہ قانون میں بیمہ پالیسی ہولڈروں کے تحفظ کے لئے بھی کئی ایک اقدامات تجویز کئے گئے ہیں۔اس مسودہ قانون کی تیاری میں وسیع اور جامع مشاورت اور تمام قانونی تقاضے پورے کئے گئے ہیں۔

یاد رہے کہ وفاقی وزیر خزانہ کی ہدایت پر ایس ای سی پی نے انشورنس کے شعبے میں اصلاحات لانے کے لئے ایک کانسیپٹ نوٹ پیش کیا گیا اور اس میں پیش کی گئی تجاویز پر بیمہ انڈسٹری اور دیگر شراکت داروں سے مشاورت کی گئی۔بعدازاں،اس مجوزہ فریم ورک کو انشورنس شعبے کے لئے نئے قانون کے مسودہ میں تبدیل کر دیا گیا اور گزشتہ برس دسمبر میں عوامی مشاورت اور تجاویز کے لئے جاری کر دیا گیا۔ مشاورت کے عمل کے دوران سٹیک ہولڈرز مثلاً انشورنس کمپنیوں،انشورنس بروکروں،انشورنس سرویئرز کی ایسوسی ایشن اور انسٹی ٹیوٹ آف چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ کی جانب سے کئی تجاویز اور آراء موصول ہوئیں۔ ان تجاویز کو زیر غور لانے کے لئے سٹیک ہولڈروں کے ساتھ مشاورتی سیشن کئے گئے اور ان تجاویز کی روشنی میں مسودہ قانون کو از سر نو ترتیب دیا گیا۔

نئے مسودہ قانون میں تجویز کی گئی اہم اصلاحات میں مائیکرو انشورنس کمپنیوں کو متعارف کروانا،رسک بیس سپرویژن، تکافل اور ری تکافل شعبے کے لئے الگ اور جامع ریگولیٹری فریم ورک کی فراہمی، مقامی اور غیر ملکی ری انشورنس کمپنیوں کی ریگولیشن،انشورنس ریپازٹری کا قیام وغیرہ شامل ہیں۔ مجوزہ بل میں ایسے اقدامات تجویز کئے گئے ہیں جس سے ملک میں بیمے کے شعبے کو فروغ حاصل ہو گا ،

پالیسی ہولڈروں کو تحفظ حاصل ہوگا، موجودہ قانون کی خامیوں کو دور کیا جائے گا اور اس شعبے میں انٹرنیشنل ایسوسی ایشن آف انشورنس سپر ویژن کے معیارات بھی قائم کئے جائیں۔